جامعہ ملیہ کی ٹیم بنی اسمارٹ انڈیا ہیکاتھن فاتح

ایجادات کی دنیا میں نئی تاریخ رقم، طلباء کی محنت کو ماہرین نے سراہا

نئی دہلی (پریس ریلیز)

طیران گاہوں اور اس کے آس پاس کے ممنوع فضائی حدود میں کسی اجنبی ڈرون کو گھسنے سے روکنے کے لئے سسٹم تشکیلی پروگرام میں جامعہ ملیہ اسلامیہ کے طلباء کی ٹیم اسمارٹ انڈیا ہیکاتھن مقابلہ کی فاتح بنی ہے۔ الہ آباد میں حال ہی میں منعقد اسمارٹ انڈیا ہیکاتھن 2017 میں ملک بھر کے انجینئرنگ کالجوں اور دانش گاہوں کی کل 54 ٹیموں نے حصہ لیا اور اس میں جامعہ ملیہ اسلامیہ کی ''نو پرورتک'' نامی ٹیم کو فاتح قرار دیتے ہوئے ایک لاکھ روپے کا انعام دیا گیا۔ اس ٹیم میں جامعہ کمپیوٹر انجینئرنگ کے چوتھے سال کے 6 طلباء شامل تھے۔

مسلسل 36 گھنٹے چلنے والے اس مقابلے میں جامعہ ملیہ اسلامیہ کی ٹیم اپنی اس کامیابی پر شاداں ہے۔ اسمارٹ انڈیا ہیکاتھن 2017 میں حصہ لے رہے طلباء کے سامنے انڈین ایئر پورٹ اتھارٹی نے ایسے سیکورٹی سسٹم بنانے کی تجویز رکھی تھی جس سے ہوائی اڈوں کے ممنوع ہوائی علاقوں میں کوئی ناپسندیدہ ڈرون نہ گھسنے پائے۔

جامعہ ملیہ اسلامیہ کی ٹیم اس بات کو لے کر پر جوش ہیں کہ اب ان کی اس سیکوریٹی نظام کو جلد ہی ایئر پورٹ اتھارٹی متعارف کرائے گی۔

اس یونیورسٹی کی دیگر ٹیموں نے بھی اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔

اسی محکمہ کی ''انسائٹ جے ایم آئی'' نامی ٹیم نے احمد آباد میں منعقد ایک دیگر مقابلے میں اعزازی انعام حاصل کیا اور 10 ہزار روپے انعام پایا۔ اس ٹیم میں تیسرے سال کے 5 اور سالِ آخر کے ایک طالب علم نے حصہ لیا۔ اس مقابلے کے تحت ہندوستانی خلائی تحقیقی تنظیم اسرو کے لئے جدید ٹیکنالوجی کے ذریعہ ایسا نظام تیار کیا جس سے اسرو کی میل میں ''سپیم''، یعنی ناپسندیدہ ای میل کی شناخت کی جا سکے۔

جامعہ کمپیوٹر شعبہ کی تیسری ٹیم کولکتہ میں منعقد ''میشوروے آوٹ'' میں تیسرے نمبر پر رہی۔ اس میں اس محکمہ کے تیسرے سال کے طلباء نے حصہ لیا۔

میشوروے آوٹ کے تحت جامعہ ملیہ اسلامیہ کے طلباء نے ایک ایسا نظام تیار کیا ہے جو غیر درج تحقیقی رسالوں سے بھی طبی تحقیقی مقالہ جات کو خود کار طریقے سے تلاش کرنا ممکن ہو سکے گا۔ بین الاقوامی سطح پر اس سے ایسے مقالات کو تلاش کرنے میں مدد ملے گی جو درج میگزین میں شائع نہیں ہوئے ہوں۔

جامعہ ملیہ اسلامیہ کی اس ٹیم کا اس کی یہ ایجاد ہندوستانی انسٹی ٹیوٹ تحقیقی ادارہ کے تحت نافذ العمل ہوگا۔

جامعہ کی ان تینوں فاتح ٹیم کو بنانے میں یونیورسٹی کے انفارمیشن ٹیکنالوجی کے سربراہ محمد دوجا، کمپیوٹر انجینئرنگ کے سیکشن کے ذین العابدین جعفری اور اسی محکمہ کے پروفیسر تنویر احمد نے اہم کردار ادا کیا۔